دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو'رسرچ لیب فار الیکٹرک و یہائی کلس' اور 'سائبر سیکوریٹی لیب' کے قیام کے لیے وزارت برائے اقلیتی امور سے چودہ اعشاریہ آٹھ کروڑ روپے کی گرانٹ ملی

New Delhi, November 11, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ کو کیمپس میں دو جدید ترین سہولیات یعنی رسرچ لیب فار الیکٹرک و یہائیکلس اور سائبر سیکوریٹی لیب' کے قیام کے لیے وزیر اعظم جن وکاس کاریہ کرم (پی ایم جے وی کے) کے تحت وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند کی جانب سے چودہ اعشاریہ آٹھ کروڑ روپے کی اہم گرانٹ ملی ہے۔

کل گرانٹ میں سے نو اعشاریہ صفر پانچ کروڑ روپے 'رسرچ لیب فار الیکٹرک و یہائیکل' قائم کرنے کے لیے منظور ہوئے ہیں جس کے پرنسپل انویسٹی گیٹر (پی آئی) پروفیسر احتشام الحق، ڈپارٹمنٹ آف الیکٹریکل انجینئرنگ، جامعہ ملیہ اسلامیہ ہیں، اور باقی پانچ اعشاریہ سات پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ 'سائبر سیکوریٹی ٹریننگ لیب' قائم کرنے کے لیے منظور کیے گئے ہیں جس کے پرنسپل انویسٹی گیٹر ڈاکٹر شان کاظم نقوی، ڈائریکٹر ایف ٹی کے۔سینٹر فار انفارمیشن ٹکنالوجی (سی آئی ٹی) جامعہ ملیہ اسلامیہ ہیں۔

الیکٹریکل و یہائیکلس اور سائبر سیکوریٹی ایکو سسٹم کے میدان میں بھارت کی خود کفیل ہونے کی قومی پالیسی کو مضبوطی فراہم کرنے سمت میں یہ اقدام خاص اہمیت رکھتا ہے۔

پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اقدام کے لیے اپنے وژن کا خاکہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ''الیکٹریک و یہائیکلس اور سائبر سیکوریٹی کے میدان میں قومی اور دیسی صلاحیتوں کو پروان چڑھا کر ہمارے قومی مشن کو آگے لے جانے میں ان دو پروجیکٹوں کا اہم رول ہے۔ یہ دونوں پروجیکٹ جامعہ کے طلبہ اور ماہرین کو نئی ٹکنالوجی سے روبرو کرائیں گے جس سے یونیورسٹی قومی سطح پر موثر انداز میں اپنا تعاون دے سکے گی''۔انہوں نے مزید کہا'' جامعہ کو یہ اہم مالی تعاون فراہم کرنے کے لیے ہم وزارت برائے اقلیتی امور، حکومت ہند کے ممنون و مشکور ہیں۔''

پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے کہا کہ ''موصول گرانٹ سے دو اختراعی اور ایڈوانسڈ لیب، ایک الیکٹریکل و یہائیکلس کی رسرچ لیب اور ایک سائبر سیکوریٹی ٹسٹنگ لیب قائم کیے جائیں گے۔'' انہوں نے مزید کہا'' اس سے آموزش، اشتراک، عملی تجربہ کے لیے اور حقیقی دنیا کے چیلنجیز کو حل کرنے میں نئی نئی ٹکنالوجی کے استعمال کو سیکھنے کے لیے ایک فعال اور سرگرم پلیٹ فارم

تیار ہوگا۔'' پروفیسر رضوی نے ان اہم اور موقر پروجیکٹوں کو حاصل کرنے میں شامل پروفیسر احتشام الحق اور ڈاکٹر شان کے۔نقوی کی سخت کاوشوں کے لیے انہیں مبارک باددی۔

ریسرچ لیب ای وی پروجیکٹ کے پی آئی پروفیسر احتشام الحق نے پروجیکٹ کے اہداف کی وضاحت کی اور کہا کہ''پروجیکٹ کے تین اہم مقاصد ہیں؛ اول، بنیادی ریسرچ میں تعاون دینے کے لیے ای وی کے میدان میں جدید ترین ریسرچ سہولت کو بہتر سے بہتر کرنا، دوم، طلبہ میں آر اینڈ ڈی کی مہارتوں کو فروغ دینے کے لیے کیمپس میں ایک ورکنگ چارجنگ اسٹیشن کرنا اور سوم، نیتی آیوگ کی دو ہزار تیس کی پالیسی کے مطابق ملک کی مطلوبہ ورک فورس کو مہیا کرانے کے لیے تربیت کے لیے مہارت مرکز کا قیام۔

سائبر سیکوریٹی ٹسٹنگ لیب کے پی آئی ڈاکٹر شان کاظم نقوی نے کہا کہ''مجوزہ لیب راست طور پر حکومت ہند کی قومی سائبر سیکوریٹی اسٹریٹیجی سے ہم آہنگ ہے جو اہم ڈیجیٹل اثاثوں اور سرمایوں کو محفوظ رکھنے کی تکنیکی لحاظ سے اہل اور ماہر ورک فورس کی تیاری پر زور دیتی ہے''۔

دونوں پروجیکٹوں کے پی آئیز نے عزت مآب شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف اور عالی وقار مسجل پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی کا ہر سطح پر ان کی بیش قیمت مدد اور رہنمائی وسرپرستی کا شکریہ ادا کیا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ